# ایمان و اسلام کے فضائل

**مرتب**

عبد الرشید فیضیؔ

متعلم، جامعہ فیض العلوم، دھتکی ڈیہہ، جمشید پور، جھار کھنڈ

مبسلا و حامدا و مصليا ومسلما۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اما بعد۔

فاعوذ باللّٰہ من الشيطن الرجيم۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحيم۔

قوله تعالیٰ: ان الدين عند اللّٰہ الاسلام۔

ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔(کنز الایمان ، اٰل عمران ۱۹)

ایمان واسلام دو اہم اصول ہیں ، جو دین اسلام کی بنیاد ہیں ، یہ دونوں اصول ایک دوسرے سے گہر ا تعلق رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے بغیر نا مکمل ہیں ۔ اسلام ایک مکمل دین ہے ،جس کی بنیاد ایمان پر ہے۔اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جو انسان کو دین وآخرت کی کامیابی کی راہ پر گامزن کرتا ہے، اس کی پیروی انسان کو نہ صرف ذاتی بلکہ اجتماعی سطح پر بھی بہترین انسان بناتی ہے، جو معاشرے میں عدل و انصاف اور اخوت و محبت کا پیغام دیتا ہے۔

ہم یہاں ایمان واسلام کے فضائل کو قرآن وحدیث، اقوال علما، فقہاء، صوفیائے دین اور جدید سائنس کی روشنی میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ اولاً یہ جاننا ضروری ہے کہ ایمان واسلام کسے کہتے ہیں؟ اور ان کے مابین کیا فرق ہے؟

**ایمان واسلام کی تعریف:** الایمان فی اللغة: التصديق ای اذعان حکم المخبر و قبوله ، جعله صادقا۔ و فی الشرع: هو التصديق بما جاء به من عند اللّٰہ تعالیٰ و الاقرار به ، والاسلام هو الخضوع و الانقياد( شرح عقائد، ص ۱۳۲، ۱۲٦ ) ترجمہ: ایمان لغت میں تصدیق ہے یعنی خبر دینے والے کے حکم کا یقین کرلینا اور اس کو قبول کرلینا اور اس کو صادق قرار دینا، ایمان شریعت میں وہ تصدیق ہے اس چیز کی جس کو رسول اللہ ﷺ اللہ کے پاس سے لے کر آئے ہیں اور اسلام خضوع اور انقیاد ہے۔

اسلام کا لغوی معنی اطاعت کرنا یعنی تسلیم کرنا ہے، شرعی معنی رسول اللہ ﷺ کو مان کر اللہ کی اطاعت کرنا، کلمۂ شہادت پڑھنا، واجبات پر عمل کرنا اور ممنوعات شرع کو ترک کرنا( شرح صحیح مسلم، کتاب الایمان، ص ۲٦۵

## ایمان واسلام مترادف ہیں یا متغائر؟

اس سلسلے میں ائمہ دین کے مختلف اقوال ہیں، جن کی تفصیلات شرح صحیح مسلم، شرح عقائد، المعتقد المنتقد اور دیگر کتابوں سے معلوم کیا جاسکتا ہے، بوجہ اقتصار فقط یہ جان لیں کہ در حقیقت ایمان اور اسلام کے مابین کوئی فرق نہیں ہے، محض اعتباری فرق ہے۔ جیسا کہ حضرت علامہ سعد الدین تفتازانی رحمۃ اللہ علیہ شرح عقائد میں فرماتے ہیں : الایمان و الاسلام واحد و یؤدہ قولہ تعالیٰ: فما وجدنا فیھا غیر بیت من المسلمین ۔

ترجمہ: ایمان واسلام ایک ہے، اس کی تائید اللہ کے اس قول کے ذریعہ ہوتی ہے: "تو ہم نے اس شہر میں جو ایمان والے تھے نکال دیئے، تو ہم نے وہاں ایک ہی گھر مسلمان پایا۔ (کنز الایمان، سورۃ الذاریات،۳۶)

یہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ایمان واسلام کے مابین عدم تغائر ہے۔ ایک انسان کو جس طرح قلب کی ضرورت ہے، اسی طرح جسم کی بھی ضرورت ہے، نہ کوئی قالب بلا قلب کے زندہ رہ سکتا ہے، نہ قلب بلا قالب کے بسر کر سکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح اعمال ظاہرہ اور اعتقاد باطن یعنی ایمان و اسلام کا ارتباط ہے۔ صرف اعمال ظاہرہ بلا اعتقاد باطن کھلا ہوا نفاق ہے اور محض اعتقاد باطن بدون اعمال ظاہرہ کے کفر کی ایک صورت ہے۔ ایمان اور اسلام کو اسی وقت معتبر کہا جاسکتا ہے، جب کہ اعمال ظاہرہ کے ساتھ تصدیق باطن اور تصدیق باطن کے ساتھ اعمال ظاہرہ بھی ہو۔

## ایمان واسلام کی فضائل قرآن مقدس کی روشنی میں

### ایمان واسلام تمام نیکیوں کی بنیاد ہیں:

قولہ تعالیٰ: لیس البر ان تولوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکن البر من اٰمن باللّٰہ والیوم الاٰخر والملٰئکۃ و الکتٰب و النبین۔

ترجمہ: کچھ اصلی نیکی یہ نہیں کہ منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو ہاں اصلی نیکی یہ کہ ایمان لائے اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور پیغمبروں پر۔ (کنز الایمان، البقرۃ،۱۷۷)

### ایمان حسن انجام کا سبب ہے:

قولہ تعالیٰ: الذین اٰمنوا و عملوا الصلحت طوبیٰ لھم و حسن ماٰب۔

ترجمہ: جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کو خوشی ہے اور اچھا انجام (کنز الایمان، الرعد،۲۹)

### ایمان ہدایت وکامیابی کاراستہ ہے:

قولہ تعالیٰ: الذین یؤمنون بالغیب۔۔۔۔۔ اولئک علی ھدی من ربھم و اولئک ھم المفلحون۔

ترجمہ: وہ جو بے دیکھے ایمان لائے۔۔۔۔۔۔وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے۔(کنز الایمان، البقرۃ، ۳۔۔۵)

### ایمان مغفرت کاذریعہ ہے:

قولہ تعالیٰ: وعد اللہ الذین امنوا و عملو الصلحت لھم مغفرۃ و اجر عظیم۔

ترجمہ: ایمان والے نیکوکاروں سے اللہ کاوعدہ ہے کہ ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔(کنزالایمان، المائدۃ، ۹)

### عنداللہ پسندیدہ دین اسلام ہے:

قولہ تعالیٰ: ان الدین عند اللہ الاسلام۔

ترجمہ: بے شک اللہ کے یہاں اسلام ہی دین ہے۔(کنزالایمان، اٰل عمران، ۱۹)

اس آیت کے تحت حضرت علامہ سید محمد نعیم الدین مرادآبادی لکھتے ہیں کہ اسلام ہی وہ پیارا مذہب ہے جس کو اللہ نے قیامت تک کے لیے باقی رکھاہے۔یہود و نصاری وغیرہ کفار جو اپنے دین کو افضل و مقبول کہتے ہیں، اس آیت میں ان کے دعوے کو باطل کر دیاہے۔(تفسیر خزائن العرفان)

ہر نبی کا دین اسلام ہی تھالہذا اسلام کے سوا کوئی اور دین بارگاہ الہی میں مقبول نہیں، لیکن اب اسلام سے مراد وہ دین ہے جو حضرت محمد ﷺ لائے، چونکہ آپ ﷺ کو اللہ تعالی نے تمام لوگوں کے لیے رسول بناکر مبعوث فرمایا اور آپ ﷺ کو آخری نبی بنایا، تو اب کوئی کسی دوسرے آسمانی دین کی پیروی کرتا بھی ہو لیکن چونکہ وہ اللہ عزوجل کے اس قطعی اور حتمی دین اور نبی کو مکمل طور پر نہیں مان رہا، لہذا اس کا آسمانی دین پر عمل بھی مردود ہے۔(تفسیر صراط الجنان)

### اسلام دین کامل ہے:

قولہ تعالیٰ: الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو دین پسند کیا۔ (کنز الایمان، المائدۃ، ۳)۔ اکمال دین یعنی مکمل کرنا یہ ہے کہ وہ پچھلی شریعتوں کی طرح منسوخ نہ ہو گا اور قیامت تک باقی رہے گا۔ (تفسیر صراط الجنان)

**اسلام تمام ادیان پر غالب ہے:**

قوله تعالیٰ: هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله۔

ترجمہ: وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے۔ (کنز الایمان، الصف، ۹)۔ ہر ایک دین بعنایت الٰہی اسلام سے مغلوب ہو گیا۔ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے تو روئے زمین پر سوائے اسلام کے اور کوئی دین نہ ہو گا۔ (تفسیر صراط الجنان)

**اسلام کے علاوہ دین مردود ہے:**

قوله تعالیٰ: و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه۔

ترجمہ: اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا۔ (کنز الایمان، اٰل عمران ۸۵)

یہ آیات لاریب ایمان و اسلام کی فضیلت، اس کی اہمیت، اللہ کی رضا، نعمتوں کی تکمیل، ایمان والوں کے اعلیٰ مقام و مرتبہ اور دین حق کی غلبہ کی واضح دلائل ہیں۔

## احادیث مبارکہ کی روشنی میں ایمان و اسلام کے فضائل

**کلمۂ شہادت اسلام کا سب سے اہم رکن ہے:**

عن ابن عمر قال قال رسول الله ﷺ: بنی الاسلام علی خمس: شهادةان لا اله الا الله و اشهد ان محمدا عبده ورسوله، واقام الصلوة ، وایتاء الزکوة ، وصوم رمضان ، وحج البیت۔ (مشکوة شریف)

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہیں: گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، روزہ رکھنا، بیت اللہ کا حج کرنا۔

**ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں:**

عن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ: الايمان بضع و سبعون شعبة فافضلها ،قول لا اله الا الله، وادناها اماطة الاذى عن الطريق صدقة۔( المرجع السابق)

ترجمہ: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ایمان کے چند اور ستر شاخیں ہیں ان میں سب سے اعلیٰ یہ کہنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ،۔۔۔۔۔الخ۔

## اصل لذت ایمان واسلام میں ہے:

عن العباس بن عبد المطلب قال قال رسول الله ﷺ : ذاق طعم الايمان من رضى بالله ربا و بالاسلام دينا بمحمد رسولا۔(المرجع السابق)

ترجمہ: فرمایا: نبی اکرم ﷺ نے اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جو اللہ کے رب ہونے اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے سے راضی ہو گیا۔

## رائی کے دانے کے برابر ایمان جنت میں دخول کا سبب ہے۔

عن حميد قال سمعت انسا رضى الله عنه قال:سمعت النبى ﷺیا رب ادخل الجنة من كان فى قلبه خردلة،فيدخلون (صحيح البخارى)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: اے رب اس شخص کو جنت میں داخل فرما جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہو، تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

## اقوال علما، فقہاء اور صوفیائے دین کی روشنی میں ایمان واسلام کے فضائل

**امام نووی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:** "اسلام کامل دین ہے، جو زندگی کے ہر شعبے کے لیے ہدایت فراہم کرتا ہے، یہ انسان کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیابی کی راہ دکھاتا ہے۔"

**حضرت غوث پاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:** "ایمان واسلام کے بغیر انسان کی زندگی بے مقصد ہے، یہ دونوں انسان کو اپنے خالق سے قریب کرتے ہیں اور زندگی کو حقیقی معنی دیتے ہیں۔"

**حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:** "ایمان کی روشنی دل کو منور کرتی ہے اور قرب خداوندی کا احساس دلاتی ہے، سچے ایمان کے بغیر انسان کی روح مکمل نہیں ہو سکتی۔"

**حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے:** "ایمان انسان کی روح کی مانند ہے جو بغیر ایمان کے جسم مردہ ہو جاتا ہے۔ ایمان انسان کو حقیقی زندگی عطا کرتا ہے۔"

**امام غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:** "ایمان انسان کے اندر خدا کے قرب کا احساس پیدا کرتا ہے، جس سے وہ ہمیشہ خدا کی خوشنودی کی جستجو میں رہتا ہے۔"

**حضرت بایزید بسطامی علیہ الرحمہ کا قول ہے :** "ایمان انسان کے دل کی گہرائیوں میں اترتا ہے اور اس کو خدا کی محبت اور قربانی کے جذبے سے سرشار کرتا ہے۔ انسان کو دنیا کی فانی چیزوں سے بے نیاز کرتا ہے۔"

مذکورہ آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور اقوال علما، فقہاء اور صوفیائے دین سے معلوم ہوا کہ ایمان و اسلام کے بنیادی اصول اور تعلیمات میں جو فضیلتیں پنہاں ہیں، وہ انسان کی زندگی کو معنویت اور مقصدیت فراہم کرتی ہیں، نیز عند اللہ اسلام ہی دین حق ہے۔ یہ سب اسلام ہی کی خصوصیات ہیں کہ اسلام میں داخل ہونا تمام پچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور انسان ایک نئی زندگی کی شروعات کرتا ہے۔ ایمان انسان کے دل کو مطمئن کرتا ہے اور اسلام اس اطمینان کو عملی زندگی میں ظاہر کرتا ہے۔

## ایمان و اسلام کی فضیلت اس کے اصول و خصائص کی روشنی میں

اسلام ایک جامع دین ہے، جو انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو محیط ہے۔ اسلام کے اصول و ضوابط میں بے شمار فضیلتیں ہیں، جو انسان کو ایک بہترین انسان اور کامیاب فرد بناتی ہیں۔

**توحید:** اسلام کی سب سے بڑی فضیلت توحید ہے، یعنی اللہ کی وحدانیت کا یقین۔ توحید انسان کو شرک اور دیگر باطل عقائد سے نجات دلاتی ہے اور اسے ایک اللہ کی عبادت کی طرف مائل کرتی ہے۔ فرمان خداوندی ہے:والھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم۔ ترجمہ:اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان ۔(کنز الایمان، البقرۃ۱۶۳)

**عبادت:** اسلام میں عبادات کی بڑی اہمیت ہیں، نماز، روزہ، حج اور زکوۃ جیسی عبادات انسان کو اللہ کے قریب کرتی ہیں اور اس کی روحانی تربیت کرتی ہیں۔ نماز سے وقت کی پابندی، روزے سے صبر واستقامت، زکوۃ سے سخاوت اور حج سے قربانی واخوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ارشاد ربانی ہے:وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون۔ ترجمہ: اور میں نے جن اور آدمی اتنے ہی لیے بنائے کہ میری بندگی کریں۔ (کنزالایمان، الذاریات، ۵۶)

**روحانی سکون:** ایمان کے ساتھ جڑا ہوا سب سے بڑا فائدہ روحانی سکون ہے۔ جو شخص اللہ پر مکمل بھروسہ رکھتا ہے، وہ دنیاوی مشکلات اور مصائب میں بھی سکون کی حالت میں رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی قربت انسان کو ذہنی اور روحانی سکون فراہم کرتی ہے۔ قرآن کا فرمان ہے:الا بذكر الله تطمئن القلوب۔ ترجمہ (سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔(کنزالایمان، الرعد، ۲۸)

**اخلاص:** ایمان انسان کو اخلاص کی طرف لے جاتا ہے۔ مخلصانہ عمل اور نیت کے ساتھ عبادت کرنے سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے ،یہ اخلاص انسان کی عبادت کو خالص اور معیاری بناتا ہے۔ ارشاد الہی ہے:فاعبدوا الله مخلصا له الدين۔ ترجمہ:

**علم کا فروغ:** اسلام نے علم کے حصول پر بہت زور دیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث میں بار بار علم کی فضیلت اور اس کی اہمیت کو بیان کیا گیا ہے۔ علم انسان کو روشنی فراہم کرتا ہے اور اسے صحیح وسقیم کی پہچان دیتا ہے۔ فرمان رسول ﷺ ہے:طلب العلم فريضة على كل مسلم و مسلمة۔ ترجمہ: علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے۔

**اخلاقیات:** اسلام نے اخلاقیات پر بہت زور دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت میں اخلاق حسنہ کی بے شمار مثالیں ملتی ہیں، اسلام صبر و تحمل ، عفو و درگزر ، انصاف ،صداقت اور محبت کی تعلیم دیتا ہے۔ معلم کائنات ﷺ کا فرمان ہے:ان خياركم احاسنكم اخلاقا۔ ترجمہ: بے شک تم میں زیادہ بہتر وہ ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں۔

**سماجی انصاف:** اسلام سماجی انصاف کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ہمیں عدل و انصاف ، مساوات ، بھائی چارہ اور حقوق العباد کی پاسداری کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام میں ہر فرد کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔ خواہ وہ مرد ہو یا عورت، امیر ہو یا غریب۔ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:ان الله يامر بالعدل والاحسان ۔ ترجمہ: بے شک اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی کا۔ (کنزالایمان، النحل

۹۰) سرکاردوعالم ﷺ کا ارشاد ہے:ان ربکم واحد ،و ان اٰباءکم واحد، کلکم لاٰدم ،واٰدم من تراب، لا فضل لعربی علی عجمی ولالابیض علی اسود۔

ترجمہ: یقیناتم سب کا رب ایک ہے، اور رتمہارے باپ دادا بھی ایک ہیں، تم سب آدم سے ہو اور آدم مٹی سے تھے تو نہ کسی عربی کو عجمی پر اور نہ کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت ہے۔

**معاشرتی نظام:** اسلام نے ایک بہترین معاشرتی نظام دیاہے، جس میں ہر فرد کے حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین کیا گیا ہے۔اس نظام کے تمام پہلوؤں کو بڑی خوبصورتی سے بیان کیا گیاہے۔ آزادی، باہمی اتحاد، باہمی مدد، ایک دوسرے کا ساتھ دینا، یہ سب اسلامی معاشرتی نظام میں اہم عناصر ہیں۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے:کونوا عباد اللّٰہ اخوانا فلا تحاسدوا ولا تناجسوا ولا تباغضوا ولاتدابروا۔(متفق علیه) ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک دوسرے سے قطع تعلق پیدا نہ کرو، اور نہ ہی ایک دوسرے کی غیبت کرو۔ایک دوسرے سے بغض و دشمنی نہ رکھو۔ اور نہ ہی ایک دوسرے سے حسد کرو اللہ کے ایسے بندے بن جاؤ کہ آپس میں ایک دوسرے کے بھائی بن کر رہو۔

## ایمان واسلام کے فضائل جدید سائنس کی روشنی میں

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ اسلام اپنے ماننے والوں کو مذہب اور سائنس دونوں کا نور عطا کرتا ہے۔اس لیے یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ اسلام دنیا کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ دین ہے ،جو تحقیق و جستجو کی راہوں میں سائنسی ذہن کی ہر مشکل میں رہنمائی کرتا ہے۔

اسلام کی فضیلت سائنسی نقطۂ نظر سے بھی دیکھی جاسکتی ہے۔اسلام کے اصول اور تعلیمات کئی سائنسی حقائق سے ہم آہنگ ہیں، جو قرآن میں صدیوں پہلے بیان کی گئیں تھیں اور آج جدید سائنس نے ان کی تصدیق کی ہے۔مثال کے طور پر:۔

**کائنات کا پھیلاؤ:**

قولہ تعالیٰ: و السمآء بنیناها باید و انا لموسعون۔ ترجمہ: اور آسمان کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور بے شک ہم وسعت دینے والے ہیں۔ (کنزالایمان، سورۃ الذریات) یہ آیت کریمہ اس بات پر دال ہے کہ کائنات کو پھیلایا جارہا ہے۔ یہ نظریہ جدید سائنس نے بھی "بگ بینگ تھیوری(Big Bang Theory) اور کائنات کے مسلسل پھیلاؤ کے ذریعہ تسلیم شدہ ہے۔

## جنین کی تخلیق:

قرآن مجید میں جنین کی تخلیق کے مراحل کا ذکر ہے۔ قوله تعالیٰ: ثم جعلناه نطفة فی قرار مکین۔۔۔۔۔الخ۔ ترجمہ: پھر اسے پانی کی بوند کیا ایک مضبوط ٹھہراؤ میں۔ (کنزالایمان، سورۃ المؤمنون، ۱۴،۱۳) اس آیت کریمہ میں بچے کی پیدائش کے مکمل مراحل کا ذکر کیا گیا ہے اور آج جدید علم جنین (Embrology) نے بھی ان مراحل کی تصدیق کی ہے۔

واضح رہے کہ جو سائنسی تصورات اس وقت بنی نوع انسان کے سامنے آچکے ہیں اور مستقبل کے تناظرات میں سائنس جس طرح سے ترقی کررہی ہے، اس کی پیش کردہ بنیادی نظریات قرآن وحدیث کے تصورات کی تائید و تصدیق کرتے چلے جارہے ہیں۔

ایمان اور اسلام کی فضیلتوں کو سمجھنا اور ان پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ ایمان انسان کو اللہ کے قریب کرتا ہے اور اسلام کی تعلیمات اسے ایک بہترین انسان بناتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ایمان کو مضبوط کریں اور اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں تاکہ دنیا و آخرت کی کامیابی حاصل کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایمان و اسلام کی فضیلتوں کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی سید المرسلین ﷺ

تمت بالخیر